PAANK
BALOCH HUMAN RIGHTS
پانک کی ماہانہ رپورٹ
جولائی 24
بلوچستان میں جولائی 2024 کی انسانی حقوق کی ماہانہ رپورٹ
جبری گمشدگیاں۔35
ماورائے عدالت قتل۔3
بازیابی۔13

بلوچستان میں انسانی حقوق کی صورتحال پر جولائی 2024 کی رپورٹ۔

اہم موضوعات۔

1۔جبری گمشدگیوں کے واقعات۔

2۔ماورائے عدالت قتل۔

3. بلوچستان کے مرکزی شہر کوئٹہ سمیت متعدد علاقوں میں جبری گمشدگیوں کے خلاف احتجاج اور دھرنے ۔

4. انسانی حقوق کے خلاف خلاف ورزیوں کے بلوچ قومی اجتماع کو روکنے کیلئے پاکستانی فورسزکی وحشیانہ کاروائیاں ۔

1۔جبری گمشدگیاں۔

بلوچ نیشنل موومنٹ کے انسانی حقوق کے ادارے "پانک" نے ماہ جولائی بلوچستان میں تسلسل کے ساتھ جاری انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں پر **جولائی 2024** کے تحقیقاتی رپورٹ جاری کی ہے رپورٹ کے مطابق بلوچستان کے مختلف اضلاع سے **35**جبری گمشدگیاں جبکہ بلوچ یکجہتی کمیٹی کے قومی اجتماع کے دوران لاتعداد افراد کو ماورائے عدالت پاکستانی فوج نے حراست بعد مختلف پولیس اسٹیشنز میں قید رکھا اور ان پر جسمانی تشدد کے اطلاعات موصول ہوئے۔ جن میں زیادہ تر نوجوان بلخصوص طلبا شامل تھے۔

2۔حدف بناکر قتل کرنا۔

بلوچستان میں پاکستانی فوج اور دیگر عسکری اداروں کے مظالم کی مختلف جہات ہیں لیکن ہر دوسرے سے زیادہ سنگین اورہولناک ہے، جبری گمشدگیاں روز کا معمول بن چکی ہیں، تشدد، جبر، گھروں کو نذرآتش کرنا، مال و اسباب لوٹنا گویا پاکستانی فوج کا فرض بن چکا ہے، ایک جانب پاکستانی فوج لوگوں خصوصاً نوجوانوں کوبڑی تعداد میں اٹھاکر جبری لاپتہ کرتاہے ان میں ایک بڑی تعدادکوٹارچرسیلوں میں اذیت دے دے کر قتل کرکے ان کی لاشیں پھینکتاہے جبکہ دوسری جانب لواحقین اپنے پیاروں کی بازیابی کے لیے احتجاج کرتے ہیں تو پاکستانی فوج انہیں بھی نشانہ بناتی

ہےحالیہ دنوں انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں پراحتجاج کا ایک طویل سلسلہ شروع ہوچکا ہے،لیکن اسی کے ساتھ پاکستانی فوج نے نہتے مظاہرین پر بھی ظلم وجبر کا بازار گرم کر رکھا ہے۔اب تک گوادر میں پاکستانی فورسزکی جانب سے پرامن اورنہتے مظائرین پر بدترین تشدد اور فائرنگ سے 3قتل اور سینکڑوں افراد زخمی ہوئے، جبکہ گوادر سمیت مختلف علاقوں میں انٹرنیٹ کے علاوہ موبائل فون نیٹ ورک بھی بند کیے ہیں ۔

3. بلوچستان کے مرکزی شہر کوئٹہ سمیت متعدد علاقوں میں جبری گمشدگیوں کے خلاف احتجاج اور دھرنے ۔

بلوچستان میں پاکستانی فورسز کے ہاتھوں انسانی حقوق کی سنگین خلاف ورزیوں خصوصا جبری گمشدگیوں کے خلاف بلوچستان کے بیشتر مرکزی شہروں میں احتجاج اور دھرنے رہے جن میں بلوچستان کے مرکزی شہر کوئٹہ میں **28 جون 2024** کو سی ٹی ڈی پولیس کے ہاتھوں ماورائے عدالت گرفتاری کے بعد جبری گمشدگی کے شکار ظہیربلوچ کی لواحقین نے سریاب روڈ میں کئی دنوں تک احتجاجی کیمپ لگائی لیکن حکومتی سطح پر کوئی رسپانس نہیں دیا گیا بالآخر کوئٹہ شہر میں ایک بڑی ریلی نکالی گئی جس پر کوئٹہ پولیس نے طاقت کا استعمال کرکے نہتے اور پرامن شرکا پرفائرنگ، آنسو گیس شیلنگ کے علاوہ متعددافرادکو گرفتارکرکے ان کے خلاف سنگین جرم کے دفعات کے تحت مقدمے درج کیے جن میں خواتین اور مرد دونوں شامل تھے۔

اسی طرح بلوچستان کی دوسری بڑی آبادی والی ڈویژن مکران کے ضلع کیچ کے مرکزی شہر تربت میں سینکڑوں جبری لاپتہ افراد کے لواحقین شدید تپتی دھوپ اور 48 سے 50 ڈگری پر احتجاجی کیمپ میں بیٹھے رہے جبکہ ضلعی انتظامیہ سمیت بلوچستان حکومت کو زرا برابر بھی ہمت نہ رہا کہ وہ ان متاثرہ لواحقین کی داد رسی کریں۔ جبری گمشدگیوں کی لہر اور ماورائے عدالت قتل نے بلوچ سماج میں بے چینی اپنی انتہا کو ہے متاثرہ لواحقین سخت ذہنی کوفت میں مبتلا ہیں انکے پاس سوائے احتجاج اور کوئی آپشن نہیں رہا ۔

رواں ماہ کی 19 تاریخ کو سی ٹی ڈی پولیس خضدار اور سرکاری مسلح جھتے نے مشترکہ کاروائی میں بلوچستان کے ضلع خضدار کے تحصیل نال سے منسلک علاقے گریشہ میں گاوں کوچہ کے بستی کا گھیراو کیا ، پوری آبادی پر تشدد کیا گیا اور فائرنگ کی گئی جن میں 3 خواتین زخمی ہوئے اور 6 افراد کو ماورائے عدالت جبری حراست میں لینے کے بعد جبری لاپتہ کردیا گیا، اس واقعے کے خلاف گریشہ کے عوام سڑکوں پر نکل آئے اور سی پیک ایم8 لنک پر احتجاج کئی دنوں تک جاری رہا جبکہ ضلعی انتظامیہ نے اس یقین دہانی کہ احتجاج ختم کروایا کہ انکے لوگ 5 دنوں کے اندر رہا ہوں لیکن ابھی تک لوگ بازیاب نہیں ہوسکے ۔ خوف کی فضا میں جیتی جاگتی زندگیوں کو بلاوجہ کال کوٹھڑیوں میں بند کرکے ان پر بدترین ذہنی اور جسمانی تشدد کے بعد کوئی پوچھے بنا یہ عمل اپنی انتہائی کو ہے۔ ایک پوری قوم کو اس طرح ظلم و جبر کے سایے زندگی جینے اور انکے بنیادی اور انسانی حقوق کو سلب کرنے کی یہ عمل انتہائی خطرناک ہے۔اب اس عمل کو باربار دھرانے سے حکومت پاکستان نہ صرف اپنی ملکی آئین بلکہ بین الاقوامی قوانین کے ساتھ مذاق کررہی ہے جس کی دنیا کو نوٹس لینا چاہیے۔

4. بلوچ راجی یکجہتی کے اجتماع کو روکنے کیلئے حکومت بلوچستان اور ملکی اداروں کا مداخلت۔

28 جولائی کو بلوچ یکجہتی کمیٹی نے بلوچستان کے ساحلی شہر گوادر میں ایک اجتماع کا اعلان کیا گیا، جن کا بنیادی مطالبہ بلوچستان میں انسانی حقوق کی سنگین خلاف ورزیاں جبری گمشدگیاں، ماورائے عدالت قتل سمیت بلوچستان میں بلوچ کش استحصالی پالیسیوں کا خاتمہ تھا، جب کہ حکومت بلوچستان بضد تھا کہ یہ جلسہ ہم گوادر میں کرنے نہیں دینگے اگر ہماری نہیں مانا گیا تو اس مارچ کے خلاف کاروائی کی جائے گی بالکل اسی طرح عمل درآمد ہوا جب مارچ اپنے مقررہ تاریخ کو گوادر کے بلوچستان کے مختلف علاقوں سے روانہ ہوئی تو انھیں بلوچستان مقامات مستونگ، حب چوکی، تربت اور متعدد علاقوں میں پاکستانی فورسز کی جانب بدترین تشدد کا سامنا رہا ، مستونگ ، تربت کے علاقے تلار، کوسٹل ہائی وے بُزی چڑھائی کے مقام پر پاکستانی فورسز نے پرامن قافلے پر براہ راست فائرنگ کی گئی ، قافلے میں شامل بسوں کے ٹائرز برسٹ کیے گئے، مستونگ میں 14 شرکا زخمی ہوئے جن میں **عبدالمتب بلوچ** سر میں گولی لگنے کے باعث سول ہسپتال کوئٹہ کی آئی سی یو میں زیر علاج ہے جب تربت کے مقام تلار میں سیکورٹی فورسز کی براہ راست فائرنگ سے 25 افراد کے زخمی ہونے کی تصدیق ہوئی ہے جن میں **نصیر بلوچ** ساکن اورناچ ضلع خضدار جان بحق ہوا ہے، جبکہ جلسہ گاہ کے مقام پدی زر گوادر میں اجتماع پر ایف سی، سی ٹی ڈی پولیس اور خفیہ اداروں کے اہلکار نے بدترین تشدد فائرنگ، آنسو گیس اور لاٹھی چارج کی گئی جن میں ایک نوجوان **اصغر بلوچ** ہلاک اور متعد د زخمی ہوئے جبکہ سینکڑوں مظائرین گرفتار کیے جاچکے ہیں۔ اس دورانیے میں حکومت بلوچستان نے تین اضلاع گوادر،تربت اور پنجگور میں مواصلاتی نظام، روڈوں کی بندش کو برقرار رکھا گیا۔ جبکہ بلوچ قومی اجتماع کی حمایت میں بلوچستان کے ضلع نوشکی میں پرامن احتجاج پر ایف سی نے براہ راست فائرنگ کردی گئی جسکے نتیجے میں نوجوان **حمدان بلوچ** ہلاک اور متعدد زخمی ہوئے۔ اس سنگین صورتحال پر بین الاقوامی فورمز میں بات کی گئی جبکہ زمینی حقائق اور متاثرہ افراد کے مالی نقصانات کے ساتھ ساتھ جانی نقصانات پر مبنی بین الاقوامی اداروں بالخصوص انسانی حقوق کے اداروں کو براہ راست مداخلت کرنے کے ساتھ ساتھ اپنے نمائندوں کو بھیجنا چاہیے تاکہ زمین پر حقائق کا جائزہ لے ان جرائم پر پاکستانی ریاست کو جوابدہ ٹھہرانے کے عمل کا آغاز کیا جاسکے۔

مختلف اضلاع اور علاقوں میں جبری گمشدگیوں اور ماورائے عدالت گرفتاریوں کے واقعات رپورٹ ہوئے۔

- کیچ- 8
- آواران-7
- خضدار-6
- کوئٹہ- 10
- گوادر-3
- خاران-5
- مستونگ- 2
- قلات- 3
- کراچی-5
- **ٹوٹل کیسز- 49**

جولائی 2024 کے مہینے میں پاکستانی فوج اور ان سےمنسلک اداروں کے ہاتھوں جبری لاپتہ ، ماورائے عدالت گرفتاریاں اور بازیاب ہونے والے افراد کا تفصیلی
رپورٹ۔

نمبر	نام،ولدیت	گمشدگی کا مقام	پتہ	پیشہ	جبری گمشدگی کا زمہ دار	گمشدگی کی تاریخ	ہائی کی صورت
1	داود ولد اسماعیل	پرپکی، مشکے	ضلع آواران	---	پاکستانی فورسز	یکم جولائی 2024	**تاحال لاپتہ ہے۔**
	بلوچستان کے ضلع آواران کے تحصیل مشکے پرپکی میں پاکستانی فورسز نے داود ولد اسماعیل کو رات گئے گھر سے تشدد کے حراست میں لیکر جبری لاپتہ کردیا گیا۔						
2	آصف ولد قاسم بلوچ	آسکانی بازار، تربت	ضلع کیچ	---	پاکستانی فورسز	14 جون 2024	**2 جولائی 2024 کو بازیاب ہوئے**
	بلوچستان کے ضلع کیچ کے مرکزی شہر تربت کے علاقے آسکانی بازار سے پاکستانی فورسز کے ہاتھوں جبری لاپتہ آصف ولد قاسم بلوچ 2 جولائی 2024 کو بازیاب ہوکر گھر پہنچا ہے۔						
3	بہادر بہار ولد بشیر احمد	پسنی شہر	ضلع گوادر	طالب علم	پاکستانی فورسز	23 جون 2024	**3 جولائی 2024 کو بازیاب ہوئے**
	بلوچستان کے ضلع گوادر کے تحصیل پسنی شہر سے پاکستانی فورسز کے ہاتھوں جبری لاپتہ طالب علم بہادر بشیر 3 جولائی 2024 کو بازیاب ہوکر گھر پہنچا ہے						
4	حیات ولد امان اللہ	تربت شہر	ضلع کیچ	ڈرائیور	پاکستانی فورسز	3 جولائی 2024	**تاحال لاپتہ ہے۔**
	بلوچستان کے ضلع کیچ کے مرکزی شہر تربت سے پاکستانی فورسز نے حیات ولد امان اللہ کو حراست میں لینے کے بعد جبری لاپتہ کردیا گیا۔						

نمبر	نام،ولدیت	گمشدگی کا مقام	پتہ	پیشہ	جبری گمشدگی کا زمہ دار	گمشدگی کی تاریخ	ہائی کی صورت
5 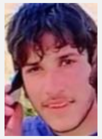	نصراللہ ولد انور	دشت مستونگ	ضلع مستونگ	---	پاکستانی فورسز	3 جولائی 2024	**تاحال لاپتہ ہے**
	بلوچستان کے ضلع مستونگ سے پاکستانی فورسز نے دو بھائیوں کو حراست میں لینے کے بعد جبری لاپتہ کردیا گیا، جنکے شناخت نصراللہ اور سیف جان کے ناموں سے ہوئی ہیں۔						
6	سیف جان ولد انور	دشت مستونگ	ضلع مستونگ	---	پاکستانی فورسز	3 جولائی 2024	**تاحال لاپتہ ہے**
	بلوچستان کے ضلع مستونگ سے پاکستانی فورسز نے دو بھائیوں کو حراست میں لینے کے بعد جبری لاپتہ کردیا گیا، جنکے شناخت نصراللہ اور سیف جان کے ناموں سے ہوئی ہیں۔						
7 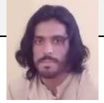	عاقل ولد بشیر احمد	تیرتیج آوارن	ضلع آواران	---	پاکستانی فورسز	7 جولائی 2024	**9 جولائی 2024 کو بازیاب ہوئے**

نمبر	نام،ولدیت	گمشدگی کا مقام	پتہ	پیشہ	جبری گمشدگی کا زمہ دار	گمشدگی کی تاریخ	ہائی کی صورت
	بلوچستان کے ضلع آواران کے ٹاؤن سے منسلک علاقے تیرتیج سے پاکستانی فورسز نے علی الصبح عاقل ولد بشیر احمد کو گھر سے حراست میں لینے کے بعد جبری لاپتہ کردیا گیا۔						
8	مہروان ولد صغیر احمد	بالیچہ، تمپ	ضلع کیچ	---	پاکستانی فورسز	14 جون 2024	**8 جولائی 2024 کو بازیاب ہوئے**
	بلوچستان کے ضلع کیچ کے تحصیل تمپ کے علاقے بالیچہ سے پاکستانی فورسز کے ہاتھوں جبری لاپتہ مہروان ولد صغیر احمد 8 جولائی 2024 کو بازیاب ہوکر گھر پہنچا ہے۔						
9	عبیداللہ ولد جلال خان	بالیچہ، تمپ	ضلع کیچ	طالب علم	پاکستانی فورسز	9 جولائی 2024	**10 جولائی 2024 کو بازیاب ہوئے**
	بلوچستان کے ضلع کیچ کے تحصیل تمپ کے علاقے بالیچہ سے پاکستانی فورسز نے رات ایک بجے کے دوران عبیداللہ ولد جلال خان کو گھر سے حراست میں لینے کے بعد جبری لاپتہ کردیا گیا۔						
10	بیبگر ولد امام دین مینگل	مکھی، قلات	ضلع قلات	---	پاکستانی فورسز	8 جولائی 2024	**تاحال لاپتہ ہے**
	بلوچستان کے ضلع قلات کے علاقے مکھی سے پاکستانی فورسز نے ایک کمسن بچے بیبگر ولد امام دین کو دیگر دو افراد کے ساتھ حراست میں لینے کے بعد جبری لاپتہ کردیا گیا۔						
11	سمندر خان ولد پسند خان	مکھی، قلات	ضلع قلات	زمیندار	پاکستانی فورسز	8 جولائی 2024	**تاحال لاپتہ ہے**
	بلوچستان کے ضلع قلات کے علاقے مکھی سے پاکستانی فورسز نے سمندر خان ولد پسند خان کو حراست میں لینے کے بعد جبری لاپتہ کردیا گیا۔						
12 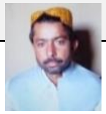	عبدالرحیم ولد کنر خان	مکھی، قلات	ضلع قلات	زمیندار	پاکستانی فورسز	8 جولائی 2024	**تاحال لاپتہ ہے۔**

نمبر	نام،ولدیت	گمشدگی کا مقام	پتہ	پیشہ	جبری گمشدگی کا زمہ دار	گمشدگی کی تاریخ	بائی کی صورت
	بلوچستان کے ضلع قلات کے علاقے مکھی سے پاکستانی فورسز نے عبدالرحیم ولد کنر خان کو حراست میں لینے کے بعد جبری لاپتہ کردیا گیا۔						
13	محمد علی ولد نور دین	آواران شہر	ضلع آواران	مزدور	پاکستانی فورسز	15 جنوری 2024	**9 جولائی 2024 کو بازیاب ہوئے**
	بلوچستان کے ضلع آواران کے مرکزی شہر سے پاکستانی فورسز کےہاتھوں جبری لاپتہ محمد علی ولد نوردین 9 جولائی 2024 کو بازیاب ہوکر گھر پہنچا ہے۔						
14	دلاور ولد مومن	ڈاکی بازار، آپسر تربت	ضلع کیچ	ڈرائیور	پاکستانی فورسز	28 جون 2024	**8جولائی 2024 کو بازیاب ہوئے**
	بلوچستان کے ضلع کیچ کے مرکزی شہر تربت آپسر سے پاکستانی فورسز کے ہاتھوں جبری لاپتہ دلاور بلوچ ولد مومن 9 جولائی 2024 کو بازیاب ہوکر گھر پہنچا ہے۔						
15	آدم نسیم	کُنٹانی گوادر	ضلع گوادر	طالب علم	پاکستانی فورسز	8 جولائی 2024	**تاحال لاپتہ ہے**
	بلوچستان کے ضلع گوادر سے کوسٹ گارڈ فورسز نے کنٹانی سے آدم نسیم کو حراست میں لینے کے بعد جبری لاپتہ کردیا گیا۔						
16	ضمیر احمد ولد محمد	مچی مالار	ضلع آواران	مزدور	پاکستانی فورسز	9 جولائی 2024	**22جولائی 2024 کو بازیاب ہوئے**
	بلوچستان کے ضلع آواران کے علاقے مالار مچی سے پاکستانی فورسز نے ضمیر احمد ولد محمد کو گھر سے حراست میں لینے کے بعد جبری لاپتہ کردیا گیا۔						
17	امداد حسین ولد محمد حسین	ڈھور، گوادر	ضلع گوادر	دکاندار	پاکستانی فورسز	10 جولائی 2024	**تاحال لاپتہ ہے**
	بلوچستان کے ضلع گوادر کے علاقے ڈھور سے پاکستانی فورسز نے امداد حسین کو انکے دکان سے حراست میں لینے کے بعد جبری لاپتہ کردیا گیا، خیال رہے امداد حسین موذی مرض کیسز میں مبتلا ہے جو ہر تین ماہ بعد اپنے کمیوتھراپی کیلئے آغا خان یونیورسٹی کراچی میں اپنا علاج کروا رہا ہے۔						

نمبر	نام،ولدیت	گمشدگی کا مقام	پتہ	پیشہ	جبری گمشدگی کا زمہ دار	گمشدگی کی تاریخ	ہائی کی صورت
18 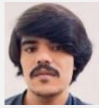	قادر بخش ولد رحیم داد	گوادر	ضلع پنجگور	---	پاکستانی فورسز	13 جولائی 2024	**14 جولائی 2024 کو بازیاب ہوئے**
	بلوچستان کے ضلع پنجگور کے رہائشی نوجوان قادر بخش ولد رحیم داد کو دوران سفر پاکستانی فورسز نے گوادر کے زیر انتظام علاقے میں دوران چیکنگ چیک پوسٹ سے غیر قانونی حراست میں رکھا گیا جو ایک دن بعد بازیاب ہوئے۔						
19	لیاقت بلوچ ولد ڈاکٹر شہداد بلوچ	زور بازار بزدار	ضلع آواران	مزدور	پاکستانی فورسز	14 جولائی 2024	**9 اگست 2024 کو بازیاب ہوئے۔**
	بلوچستان کے ضلع آواران کے علاقے بزداد زور بازار سے پاکستانی فورسز نے رات گئے لیاقت بلوچ کو انکے گھر سے حراست میں لینے کے بعد جبری لاپتہ کردیا گیا۔ یاد رہے اس سے قبل 2021 کو بھی انھیں جبری گمشدگی کا نشانہ بنایا گیا تھا۔						
20 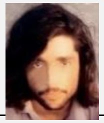	سراج احمد ولد شفیع محمد	نودز، تربت	ضلع کیچ	---	پاکستانی فورسز	14 جولائی 2024	**تاحال لاپتہ ہے**
	بلوچستان کے ضلع کیچ کے علاقے نودز سے پاکستانی فورسز نے سراج احمد ولد شفیع محمد کو حراست میں لینےکے بعد جبری لاپتہ کردیا گیا۔						
21	مختیار احمد ولد عبدالحمید مینگل	سراوان، خاران	ضلع خاران	زمیندار	پاکستانی فورسز	15 جولائی 2024	**تاحال لاپتہ ہے**
	بلوچستان کے ضلع خاران کے علاقے سراوان کے رہائشی مختیار احمد ولد عبدالحمید مینگل پاکستانی فورسز کے ہاتھوں حراست بعد جبری گمشدگی کا شکار ہے۔						
22	حفیظ اللہ ولدفضل محمدچنال	کبدانی محلہ، خاران	ضلع خاران	---	پاکستانی فورسز	15 جولائی 2024	**تاحال لاپتہ ہے**
	بلوچستان کے ضلع خاران کے علاقے گواش کے رہائشی حفیظ اللہ ولد فضل محمد چنال کو پاکستانی فورسز نے خاران شہر میں کبدانی محلہ سے دیگر دو ساتھیوں سمیت حراست بعد جبری لاپتہ کردیا گیا۔						

نمبر	نام،ولدیت	گمشدگی کا مقام	پتہ	پیشہ	جبری گمشدگی کا زمہ دار	گمشدگی کی تاریخ	ہائی کی صورت
23	منظور احمد ولد عباس یلانزئی	کبدانی محلہ، خاران	ضلع خاران	---	پاکستانی فورسز	15 جولائی 2024	**17 جولائی 2024 کو رہا ہوئے۔**
	بلوچستان کے ضلع خاران کے علاقے گواش کے رہائشی منظور احمد ولد عباس یلانزئی کو پاکستانی فورسز نے خاران شہر میں کبدانی محلہ سے دیگر دو ساتھیوں سمیت حراست بعد جبری لاپتہ کردیا گیا۔						
24	ضیاﷲ ولد فضل محمد چنال	کبدانی محلہ، خاران	ضلع خاران	---	پاکستانی فورسز	15 جولائی 2024	**17 جولائی 2024 کو رہا ہوئے۔**
	بلوچستان کے ضلع خاران کے علاقے گواش کے رہائشی ضیاﷲ ولد فضل محمد چنال کو پاکستانی فورسز نے خاران شہر میں کبدانی محلہ سے دیگر دو ساتھیوں سمیت حراست بعد جبری لاپتہ کردیا گیا۔						
25	شہداد ولداللہ بخش	نوکجو، مشکے	ضلع آواران	---	پاکستانی فورسز	17 جولائی 2024	**تاحال لاپتہ ہے**
	بلوچستان کے ضلع آواران کے تحصیل مشکے کے علاقے نوکجو سے پاکستانی فورسز نے رات گئے مختلف گھروں سے 4 افراد کو حراست میں لینے کے بعد جبری لاپتہ کردیا گیا، جن میں سے ایک کی شناخت شہداد ولد اللہ بخش کے نام سے ہوا ہے۔						
26	عتیق احمد ولد الٰہی بخش	نوکجو، مشکے	ضلع آواران		پاکستانی فورسز	17 جولائی 2024	**تاحال لاپتہ ہے**
	بلوچستان کے ضلع آواران کے تحصیل مشکے کے علاقے نوکجو سے پاکستانی فورسز نے رات گئے مختلف گھروں سے 4 افراد کو حراست میں لینے کے بعد جبری لاپتہ کردیا گیا، جن میں سے ایک کی شناخت عتیق احمد ولد الٰہی بخش کے نام سے ہوا ہے۔						
27	منیراحمد ولد نبی بخش	نوکجو، مشکے	ضلع آواران		پاکستانی فورسز	17 جولائی 2024	**تاحال لاپتہ ہے**
	بلوچستان کے ضلع آواران کے تحصیل مشکے کے علاقے نوکجو سے پاکستانی فورسز نے رات گئے مختلف گھروں سے 4 افراد کو حراست میں لینے کے بعد جبری لاپتہ کردیا گیا، جن میں سے ایک کی شناخت منیراحمد ولد نبی بخش کے نام سے ہوا ہے۔						

نمبر	نام،ولدیت	گمشدگی کا مقام	پتہ	پیشہ	جبری گمشدگی کا زمہ دار	گمشدگی کی تاریخ	ہائی کی صورت
28	جبل ولد مجید احمد	نوکجو، مشکے	ضلع آواران		پاکستانی فورسز	17 جولائی 2024	**تاحال لاپتہ ہے**
	بلوچستان کے ضلع آواران کے تحصیل مشکے کے علاقے نوکجو سے پاکستانی فورسز نے رات گئے مختلف گھروں سے 4 افراد کو حراست میں لینے کے بعد جبری لاپتہ کردیا گیا، جن میں سے ایک کی شناخت جبل ولد مجید احمد کے نام سے ہوا ہے۔						
29	رحمت اللہ بلوچ	کلی بنگلزئی، کوئٹہ	ضلع کوئٹہ	---	پاکستانی فورسز	17 جولائی 2024	**رہا ہوئے**
	بلوچستان کے مرکزی شہر کوئٹہ کے علاقے کلی بنگلزئی سے پاکستانی فورسز نے رات گئے رحمت اللہ بلوچ کے گھر پر چھاپہ مارا اور غیر قانونی طریقے اپناکر رحمت اللہ بلوچ کو حراست بعد جبری لاپتہ کردیا گیا۔						
	شاجہان ولد سلیم	گریشہ، خضدار	ضلع خضدار	---	پاکستانی فورسز	19 جولائی 2024	**تاحال لاپتہ ہے**
	بلوچستان کے ضلع خضدار کے علاقے گریشہ کوچو سے پاکستانی فورسز نے عام آبادی پر دھاوا بولا اور علاقہ مکینوں پر شدید تشدد کیا گیا اور گھروں سے بزور طاقت 6 افراد کو حراست میں لیکر ساتھ لے گئے جو تاحال جبری لاپتہ ہیں، جن میں سے ایک کی شناخت شاجہان ولد سلیم بلوچ کے نام سے ہوئی ہے۔						
31	گوہر دین ولد خیر جان	گریشہ، خضدار	ضلع خضدار	---	پاکستانی فورسز	19 جولائی 2024	**تاحال لاپتہ ہے**
	بلوچستان کے ضلع خضدار کے علاقے گریشہ کوچو سے پاکستانی فورسز نے عام آبادی پر دھاوا بولا اور علاقہ مکینوں پر شدید تشدد کیا گیا اور گھروں سے بزور طاقت 6 افراد کو حراست میں لیکر ساتھ لے گئے جو تاحال جبری لاپتہ ہیں، جن میں سے ایک کی شناخت گوہر دین ولد خیر جان کے نام سے ہوئی ہے۔						
32	محمد جان ولد لعل بخش	گریشہ، خضدار	ضلع خضدار	---	پاکستانی فورسز	19 جولائی 2024	**تاحال لاپتہ ہے**

نمبر	نام،ولدیت	گمشدگی کا مقام	پتہ	پیشہ	جبری گمشدگی کا زمہ دار	گمشدگی کی تاریخ	ہائی کی صورت
	بلوچستان کے ضلع خضدار کے علاقے گریشہ کوچو سے پاکستانی فورسز نے عام آبادی پر دھاوا بولا اور علاقہ مکینوں پر شدید تشدد کیا گیا اور گھروں سے بزور طاقت 6 افراد کو حراست میں لیکر ساتھ لے گئے جو تاحال جبری لاپتہ ہیں، جن میں سے ایک کی شناخت محمد جان ولد لعل بخش کے نام سے ہوئی ہے۔						
33	معیاراحمد ولد لعل بخش	گریشہ، خضدار	ضلع خضدار	---	پاکستانی فورسز	19 جولائی 2024	**تاحال لاپتہ ہے**
	بلوچستان کے ضلع خضدار کے علاقے گریشہ کوچو سے پاکستانی فورسز نے عام آبادی پر دھاوا بولا اور علاقہ مکینوں پر شدید تشدد کیا گیا اور گھروں سے بزور طاقت 6 افراد کو حراست میں لیکر ساتھ لے گئے جو تاحال جبری لاپتہ ہیں، جن میں سے ایک کی شناخت معیار احمد ولد لعل بخش کے نام سے ہوئی ہے۔						
34	محمدعارف ولد عبدالرحمان	گریشہ، خضدار	ضلع خضدار	---	پاکستانی فورسز	19 جولائی 2024	**تاحال لاپتہ ہے**
	بلوچستان کے ضلع خضدار کے علاقے گریشہ کوچو سے پاکستانی فورسز نے عام آبادی پر دھاوا بولا اور علاقہ مکینوں پر شدید تشدد کیا گیا اور گھروں سے بزور طاقت 6 افراد کو حراست میں لیکر ساتھ لے گئے جو تاحال جبری لاپتہ ہیں، جن میں سے ایک کی شناخت محمد عارف ولد عبدالرحمان کے نام سے ہوئی ہے۔						
35	منیراحمد ولد صبرو	گریشہ، خضدار	ضلع خضدار	---	پاکستانی فورسز	19 جولائی 2024	**تاحال لاپتہ ہے**
	بلوچستان کے ضلع خضدار کے علاقے گریشہ کوچو سے پاکستانی فورسز نے عام آبادی پر دھاوا بولا اور علاقہ مکینوں پر شدید تشدد کیا گیا اور گھروں سے بزور طاقت 6 افراد کو حراست میں لیکر ساتھ لے گئے جو تاحال جبری لاپتہ ہیں، جن میں سے ایک کی شناخت منیر احمد ولد صبرو کے نام سے ہوئی ہے۔						
36	عبدالطیف بنگلزئی	اسپلنجی، مستونگ	ضلع مستونگ	---	پاکستانی فورسز	اکتوبر 2023	**20 جولائی 2024 کو بازیاب ہوئے۔**
	بلوچستان کے ضلع مستونگ سے پاکستانی فورسز کے ہاتھوں جبری لاپتہ عبدالطیف بنگلزئی 20 جولائی 2024 کو بازیاب ہوکر گھر پہنچا ہے۔						
37	صغیر احمد ولد نزیر احمد پیرکزئی	کلاں، خاران	ضلع خاران	---	پاکستانی فورسز	20 جولائی 2024	**تاحال لاپتہ ہے**

نمبر	نام،ولدیت	گمشدگی کا مقام	پتہ	پیشہ	جبری گمشدگی کا زمہ دار	گمشدگی کی تاریخ	ہائی کی صورت
	بلوچستان کے ضلع خاران کے علاقے کلان سے پاکستانی فورسز نے صغیر احمد ولد نزیر احمد کو گھر سے حراست میں لینے کے بعد جبری لاپتہ کردیا گیا۔						
38	صدام لانگو ولد عبدالکریم	کلی اسماعیل، کوئٹہ	ضلع کوئٹہ	---	پاکستانی فورسز	21 جولائی 2024	**رہا ہوئے**
	بلوچستان کے مرکزی شہر کوئٹہ کے علاقے کلی اسماعیل سے پاکستانی فورسز نے صدام لانگو ولد عبدالکریم کو گھر سے حراست میں لینے کے بعد جبری لاپتہ کردیا گیا۔						
39	نثار احمد بلوچ	کوئٹہ	ضلع کوئٹہ	---	پاکستانی فورسز	22 جولائی 2024	**رہا ہوئے**
	بلوچستان کے مرکزی شہر کوئٹہ سے پاکستانی فورسز نے نثار احمد بلوچ کو گھر سے حراست میں لینے کے بعد جبری لاپتہ کردیا گیا۔						
40 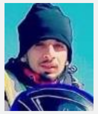	شہداد بلوچ	نوالین کراچی	لیاری کراچی	طالب علم	پاکستانی فورسز	23 جولائی 2024	**29 جولائی کو رہا ہوئے**
	صوبہ سندھ کے مرکزی شہر کراچی کے بلوچ آبادی علاقے لیاری نوالین سے سندھ پولیس نے بلوچ یکجہتی کمیٹی کے ارکان شہداد بلوچ کو دو ساتھیوں سمیت حراست بعد جبری لاپتہ کردیا گیا۔						
41	صدام بلوچ	نوالین کراچی	لیاری کراچی	طالب علم	پاکستانی فورسز	23 جولائی 2024	**29 جولائی کو رہا ہوئے**
	صوبہ سندھ کے مرکزی شہر کراچی کے بلوچ آبادی علاقے لیاری نوالین سے سندھ پولیس نے بلوچ یکجہتی کمیٹی کے ارکان صدام بلوچ کو دو ساتھیوں سمیت حراست بعد جبری لاپتہ کردیا گیا۔						
42	باسط بلوچ	نوالین کراچی	لیاری کراچی	طالب علم	پاکستانی فورسز	23 جولائی 2024	**29 جولائی کو رہا ہوئے**
	صوبہ سندھ کے مرکزی شہر کراچی کے بلوچ آبادی علاقے لیاری نوالین سے سندھ پولیس نے بلوچ یکجہتی کمیٹی کے ارکان باسط بلوچ کو دو ساتھیوں سمیت حراست بعد جبری لاپتہ کردیا گیا۔						

نمبر	نام،ولدیت	گمشدگی کا مقام	پتہ	پیشہ	جبری گمشدگی کا زمہ دار	گمشدگی کی تاریخ	ہائی کی صورت
43	عبدالرحمن شاہ میر	گولیمار کراچی	گولیمار کراچی	سیاسی کارکن	پاکستانی فورسز	23 جولائی 2024	**29 جولائی کو رہا ہوئے**
	صوبہ سندھ کے مرکزی شہر کراچی کے بلوچ آبادی علاقے گولیمار سے پاکستانی فورسز نے بلوچ یکجہتی کمیٹی کراچی کے رکن عبدالرحمن شاہ میر کو انکے گھر سے رات گئے حراست بعد جبری لاپتہ کردیا گیا۔						
44	جاوید بلوچ ولد محمد قاسم	آواران بازار	تحصیل جھاو ضلع آواران	---	پاکستانی فورسز	7 مئی 2024	**22 جولائی 2024 کو بازیاب ہوئے**
	بلوچستان کے ضلع آواران سے پاکستانی فورسز کے ہاتھوں جبری لاپتہ جاوید ولد محمد قاسم 22 جولائی 2024 کو بازیاب ہوکر گھر پہنچا ہے۔						
45	دیدگ ولد موسی	پیراندر لوپ، آواران	ضلع آواران	مزدور	پاکستانی فورسز	7 نومبر 2023	**24 جولائی 2024 کو بازیاب ہوئے**
	بلوچستان کے ضلع آواران کے علاقے پیراندر لوپ سے پاکستانی فورسز کے ہاتھوں جبری لاپتہ دیدگ ولد موسی 24 جولائی 2024 کو بازیاب ہوکر گھر پہنچا ہے۔						
46 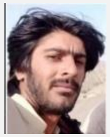	اختر ولد صاحبداد	پیراندر لوپ، آواران	ضلع آواران	مزدور	پاکستانی فورسز	29 نومبر 2023	**24 جولائی 2024 کو بازیاب ہوئے**
	بلوچستان کے ضلع آواران کے علاقے پیراندر لوپ سے پاکستانی فورسز کے ہاتھوں جبری لاپتہ اختر ولد صاحبداد 24 جولائی 2024 کو بازیاب ہوکر گھر پہنچا ہے۔						

نمبر	نام،ولدیت	گمشدگی کا مقام	پتہ	پیشہ	جبری گمشدگی کا زمہ دار	گمشدگی کی تاریخ	ہائی کی صورت
47	ہدایت اللہ سمالانی	کلی کمالو سریاب	ضلع کوئٹہ	طالب علم	پاکستانی فورسز	22 جولائی 2024	تاحال لاپتہ ہے
	بلوچستان کے مرکزی شہر کوئٹہ کے علاقے کلی کمالو سریاب سے پاکستانی فورسز نے ہدایت اللہ سمالانی کو گھر سے حراست میں لینے کے بعد جبری لاپتہ کردیا گیا۔						
48	مراد ولد عبداللہ	گردانک بلیدہ	ضلع کیچ	---	پاکستانی فورسز	25 جولائی 2024	**تاحال لاپتہ ہے**
	بلوچستان کے ضلع کیچ کے تحصیل بلیدہ کے علاقے سے پاکستانی فورسز نے دوران آپریشن کو دو افراد کو حراست بعد جبری لاپتہ کردیا گیا، جن میں سے ایک کی شناخت مراد ولد عبداللہ کے نام سے ہوا ہے۔						
49	شوکت بلوچ	گردانک بلیدہ	ضلع کیچ	---	پاکستانی فورسز	25 جولائی 2024	**تاحال لاپتہ ہے**
	بلوچستان کے ضلع کیچ کے تحصیل بلیدہ کے علاقے سے پاکستانی فورسز نے دوران آپریشن کو دو افراد کو حراست بعد جبری لاپتہ کردیا گیا، جن میں سے ایک کی شناخت شوکت بلوچ کے نام سے ہوا ہے۔						
50	حفیظ بلوچ ولد عبدالحمید	گردانک بلیدہ	ضلع کیچ		پاکستانی فورسز	25 جولائی 2024	**تاحال لاپتہ ہے**
	بلوچستان کے ضلع کیچ کے تحصیل بلیدہ کے علاقے گردانک سے پاکستانی فورسزنے حفیظ بلوچ ولد عبدالحمید کو حراست میں لینے کے بعد جبری لاپتہ کردیا گیا۔						
51	داد جان ولد اسماعیل	گردانک بلیدہ	ضلع کیچ		پاکستانی فورسز	25 جولائی 2024	**تاحال لاپتہ ہے**

نمبر	نام،ولدیت	گمشدگی کا مقام	پتہ	پیشہ	جبری گمشدگی کا زمہ دار	گمشدگی کی تاریخ	ہائی کی صورت
	بلوچستان کے ضلع کیچ کے تحصیل بلیدہ کے علاقے گردانک سے پاکستانی فورسزنے داد جان ولد اسماعیل کو حراست میں لینے کے بعد جبری لاپتہ کردیا گیا۔						
52	بالاچ بلوچ	ملیر کراچی	کراچی سندھ	طالب علم	پاکستانی فورسز	26 جولائی 2024	**2 اگست 2024 کو رہا ہوئے**
	صوبہ سندھ کے مرکزی شہر کراچی ملیر سے سیاسی کارکن بالاچ کو پاکستانی فورسز نے رات گئے انھیں گھر سے حراست میں لینے کے بعد جبری لاپتہ کردیا گیا۔						
53	حافظ اسلم ولد نواز رودینی	کاریز سریاب، کوئٹہ	ضلع کوئٹہ	---	پاکستانی فورسز	26 جولائی 2024	**تاحال لاپتہ ہے**
	بلوچستان کے مرکزی شہر کوئٹہ کے علاقے سریاب کاریز سے پاکستانی فورسز رات گئے حافظ اسلم ولد نواز رودینی کو گھر سے حراست میں لینے کے بعد جبری لاپتہ کردیا گیا۔						
54	عامر رودینی	کاریز سریاب، کوئٹہ	ضلع کوئٹہ	---	پاکستانی فورسز	26 جولائی 2024	**تاحال لاپتہ ہے**
	بلوچستان کے مرکزی شہر کوئٹہ کے علاقے سریاب کاریز سے پاکستانی فورسز نے عامر رودینی کو گھر سے حراست میں لینے کے بعد جبری لاپتہ کردیا گیا۔						
55	جیئند بلوچ	کوئٹہ	ضلع کوئٹہ	طالب علم: سیاسی کارکن	پاکستانی فورسز	26 جولائی 2024	**رہا ہوئے۔**
	بلوچستان کے مرکزی شہر کوئٹہ سے پاکستانی فورسزنے بلوچ طلبا تنظیم سے منسلک دو سیاسی کارکنان کو حراست بعد جبری لاپتہ کردیا گیا، جن میں سے ایک کی شناخت جیہند بلوچ کے نام سے ہوا ہے۔						
56	شیر باز بلوچ	کوئٹہ	ضلع کوئٹہ	طالب علم: سیاسی کارکن	پاکستانی فورسز	26 جولائی 2024	**رہا ہوئے۔**

نمبر	نام،ولدیت	گمشدگی کا مقام	پتہ	پیشہ	جبری گمشدگی کا زمہ دار	گمشدگی کی تاریخ	ہائی کی صورت
	بلوچستان کے مرکزی شہر کوئٹہ سے پاکستانی فورسزنے بلوچ طلبا تنظیم سے منسلک دو سیاسی کارکنان کو حراست بعد جبری لاپتہ کردیا گیا، جن میں سے ایک کی شناخت شیرباز بلوچ کے نام سے ہوا ہے						
57 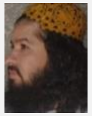	اھسان اللہ	کلی پرکانی، ہزار گنجی کوئٹہ	ضلع کوئٹہ	معلم القران	پاکستانی فورسز	27 جولائی 2024	**رہا ہوئے۔**
	بلوچستان کے مرکزی شہر کوئٹہ کے علاقے کلی پرکانی ہزار گنجی سے سی ٹی ڈی پولیس نے مدرسہ جامعہ اسلامیہ صدیقہ سے استاد احسان اللہ بلوچ کو حراست میں لینے کے بعد جبری لاپتہ کردیا گیا۔						
58	تنویر احمد	کلی پرکانی، ہزار گنجی کوئٹہ	ضلع کوئٹہ	طالب علم	پاکستانی فورسز	27 جولائی 2024	**رہا ہوئے۔**
	بلوچستان کے مرکزی شہر کوئٹہ کے علاقے کلی پرکانی ہزار گنجی سے سی ٹی ڈی پولیس نے مدرسہ جامعہ اسلامیہ صدیقہ میں زیر تعلیم طالب علم تنویر احمد کو حراست میں لینے کے بعد جبری لاپتہ کردیا گیا۔						
59	فواد بلوچ	شاہوانی پلازہ، کوئٹہ	---	طالب علم	پاکستانی فورسز	27 جولائی 2024	**رہا ہوئے۔**
	بلوچستان کے مرکزی شہر کوئٹہ میں پولیس اور خفیہ اداروں نے شاہوانی پلازہ پر چھاپے کے دوران متعدد بلوچ طالب علموں کو ماورائے عدالت گرفتا ر جو آج تک کوئٹہ کے مختلف پولیس تھانوں میں بند ہیں۔ جن میں ایک کی شناخت فواد بلوچ کے نام سے ہوئی ہے۔						
60	امان اللہ بلوچ	شاہوانی پلازہ، کوئٹہ	---	طالب علم	پاکستانی فورسز	27 جولائی 2024	**رہا ہوئے۔**
	بلوچستان کے مرکزی شہر کوئٹہ میں پولیس اور خفیہ اداروں نے شاہوانی پلازہ پر چھاپے کے دوران متعدد بلوچ طالب علموں کو ماورائے عدالت گرفتا ر جو آج تک کوئٹہ کے مختلف پولیس تھانوں میں بند ہیں۔ جن میں ایک کی شناخت امان اللہ بلوچ کے نام سے ہوئی ہے۔						

نمبر	نام،ولدیت	گمشدگی کا مقام	پتہ	پیشہ	جبری گمشدگی کا زمہ دار	گمشدگی کی تاریخ	ہائی کی صورت
61	عنایت اللہ ولد داکٹر ثنا اللہ	شاہوانی پلازہ، کوئٹہ	ضلع واشک	طالب علم	پاکستانی فورسز	27 جولائی 2024	**رہا ہوئے۔**
	بلوچستان کے مرکزی شہر کوئٹہ میں پولیس اور خفیہ اداروں نے شاہوانی پلازہ پر چھاپے کے دوران متعدد بلوچ طالب علموں کو ماورائے عدالت گرفتا ر جو آج تک کوئٹہ کے مختلف پولیس تھانوں میں بند ہیں۔ جن میں ایک کی شناخت عنایت اللہ ولد ڈاکٹر ثنااللہ بلوچ کے نام سے ہوئی ہے۔						
62	شمیم ولد عبدالصمد	شاہوانی پلازہ، کوئٹہ	ضلع آواران	طالب علم	پاکستانی فورسز	27 جولائی 2024	**رہا ہوئے۔**
	بلوچستان کے مرکزی شہر کوئٹہ میں پولیس اور خفیہ اداروں نے شاہوانی پلازہ پر چھاپے کے دوران متعدد بلوچ طالب علموں کو ماورائے عدالت گرفتا ر جو آج تک کوئٹہ کے مختلف پولیس تھانوں میں بند ہیں۔ جن میں ایک کی شناخت شمیم ولد عبدالصمد کے نام سے ہوئی ہے۔						
63 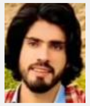	اسلام الدین ولد حاجی عبدالخیر	شاہوانی پلازہ، کوئٹہ	ضلع واشک	طالب علم	پاکستانی فورسز	27 جولائی 2024	**رہا ہوئے۔**
	بلوچستان کے مرکزی شہر کوئٹہ میں پولیس اور خفیہ اداروں نے شاہوانی پلازہ پر چھاپے کے دوران متعدد بلوچ طالب علموں کو ماورائے عدالت گرفتا ر جو آج تک کوئٹہ کے مختلف پولیس تھانوں میں بند ہیں۔ جن میں ایک کی شناخت اسلام الدین کے نام سے ہوئی ہے۔						
64	ارشد دوست	شاہوانی پلازہ، کوئٹہ	ضلع آواران	طالب علم	پاکستانی فورسز	27 جولائی 2024	**رہا ہوئے۔**
	بلوچستان کے مرکزی شہر کوئٹہ میں پولیس اور خفیہ اداروں نے شاہوانی پلازہ پر چھاپے کے دوران متعدد بلوچ طالب علموں کو ماورائے عدالت گرفتا ر جو آج تک کوئٹہ کے مختلف پولیس تھانوں میں بند ہیں۔ جن میں ایک کی شناخت ارشد بلوچ ولد دوست محمد کے نام سے ہوئی ہے۔						
65	جاوید علی	بلیدہ ٹو تربت	ضلع کیچ	---	پاکستانی فورسز	31 جولائی 2024	**تاحال لاپتہ ہے**

نمبر	نام،ولدیت	گمشدگی کا مقام	پتہ	پیشہ	جبری گمشدگی کا زمہ دار	گمشدگی کی تاریخ	ہائی کی صورت
	بلوچستان کے ضلع کیچ کے تحصیل بلیدہ کے رہائشی نوجوان جاوید علی بلیدہ سے تربت جاتے ہوئے راستے میں پاکستانی فورسز نے حراست بعد جبری لاپتہ کردیا گیا۔						
66							